سوال

(28)اگر غسل کے بعد عورت کو خون اتر آئے تو اس کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ماہواری کے بعد نہانے کے وقت اور حیض کی حسب عادت مدت جو کہ پانچ دن ہے کے بعد بعض اوقات ملاحظہ کرتی ہونکہ نہایت قلیل مقدر میں خون اترا ہے اور یہ نہانے کے بد ساتھ ہی ہوجاتا ہے پھر اس کے بعد کچھ نہیں اترتا۔ میں نہیں سمجھتی کہ میں اپنی عادت صرف پانچ دن ہی شمار کروں اور جو کچھ زیادہ ہوا س کا حساب نہ کیا جائے اور میں نماز اور روازے اداکروں کہ مجھ پر ان سے کچھ باقی نہ رہے یا میں اس دن کو ایام عادت میں شمار کرلوں اور اس دن نہ نماز اداکروں اور نہ روزہ رکھوں یہ جانتے ہوئے کہ ایسا واقعہ مجھے ہمیشہ پش نہیں آتا بلکہ دو یا تین ماہواریوں کے بعد پش آتا ہے میں آپ سے مستفید ہونے کی توقع رکھتی ہوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طہارت کے بعد جو چیز اترتی ہے اگر وہ زردرنگ کی ہے یا گدلی ہے تو اس کا کچھ اعتبار نہیں بلکہ اس کا حکم بول کا حکم ہے۔ البتہ اگر وہ صریح خون ہے وہ حیض ہی سمجھا جائے گا اور تمہارے لیے دوبارہ غسل کرنا لازم ہے۔ جیسا کہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے ثابت ہے اور وہ اصحاب النبی ﷺ سے تھیں۔ انہوں نے کہا ہم طہارت کے بعد زردی اور گدلا پن کو کوئی چیز شمار نہ کرتی تھیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ